شرکتی ترقی
نیوزلیٹر

جنوری۔مارچ
2011

خواتین کا قومی دن!

پاکستانی خواتین کی جدوجہد ۔۔۔۔۔ایک جائزہ

قیام پاکستان سے آج تک کی تاریخ میں پاکستانی خواتین کا کردار روز روشن کی طرح عیاں ہے۔نامناسب حالات کے باوجود انہوں نے جس حوصلہ سے اپنی جدوجہد کو جاری رکھا ہے۔وہ اپنی مثال آپ ہے۔تحریک پاکستان میں وہ قائداعظم کے ساتھ ہراول دستہ تھیں۔قیام پاکستان کے بعد بھی پاکستانی خواتین کا کردار اسی طرح جاری رہا۔لیکن قائداعظم کی وفات کے بعد قائداعظم نظریات کے برعکس ملک پر جاگیردارانہ سوچ اور آمریت نے پنجے گاڑ دیے۔ لیکن پاکستانی خواتین نے اپنا کام جاری رکھا رعنا لیاقت علی خان نے آل پاکستان وومن ایسوسی ایشن (اپواء) جیسی تنظیموں کی بنیاد رکھنے کے ساتھ ساتھ انہوں نے ہر آمریت کے خلاف آواز بلند کی۔جنرل ایوب خان کے خلاف محترمہ فاطمہ جناح نے الیکشن لڑنے کا اعلان کیا اور آمریت کو چیلنج کیا۔ضیاء الحق کے دور میں بھی خواتین کی جدوجہد تاریخی حیثیت رکھتی ہے۔خواتین کو آنسو گیس، ڈنڈے اور جیلیں بھی جدوجہد سے نہ روک سکیں۔انیس ہارون، شہلا ضیاء، فریدہ، نگار احمد، نسرین اظہر، خاور ممتاز، عاصمہ جہانگیر، طاہرہ عبداللہ، مہناز رفیع، اوران جیسی سیکڑوں خواتین نے عورتوں کے خلاف بننے والے قوانین کی بھرپور مخالفت کی۔اور ایک آمر کو اس کے دور حکومت میں چیلنج کیا۔اسی طرح جمہوریت کے لئے محترمہ بے نظیر بھٹو شہید کی جدوجہد کو پاکستان کی تاریخ کبھی فراموش نہیں کرسکتی۔

12 فروری کو پاکستانی خواتین کے قومی دن کے طور پر منایا جاتا ہے۔یہ دن آمریت کے خلاف جدوجہد کرنے والی خواتین کی شاندار خدمات کے اعتراف میں ہر سال منایا جاتا ہے۔اس دن کو منانے کا مقصد خواتین کے حقوق کی تحریکوں کو تقویت دینا اور پاکستانی خواتین کی تاریخی جدوجہد کو خراج تحسین پیش کرتا ہے۔ اس وقت ملک میں جمہوری حکومت قائم ہے اور اسمبلیوں میں خواتین کی نمائندگی بھی موجودہ ہے لیکن ان کوششوں کے باوجود آج بھی پاکستان کا شمار دنیا کے چند اُن ممالک میں ہوتا ہے جہاں عورتوں کی صورتحال انتہائی پسماندہ ہے۔عورتیں نہ صرف اپنے بنیادی حقوق سے محروم ہیں بلکہ طرح طرح کے تشدد کا بھی شکار ہیں۔خاندانی رسم ورواج گھریلو تشدد، جنسی تشدد، غیرت کے نام پر قتل، کاروکاری، ونی، وٹہ سٹہ، تیزاب پھینکنے جیسے واقعات نے اُنکی زندگیوں کو مشکل بنا دیا ہے۔اور روز بروز ان واقعات میں اضافہ ہو رہا ہے اسی طرح آج بھی لاکھوں خواتین کے ووٹ درج نہیں آج بھی پاکستان کے بہت سے علاقوں میں ان کو ووٹ ڈالنے کا حق نہیں ہے۔

تحریر: محمد شاہنواز خان

SPO
Strengthening
Participatory
Organization
ادارہ استحکام شرکتی ترقی

ادارہ استحکام شرکتی ترقی (ایس پی او) بلا نفع بنیادوں پر خدمات انجام دینے والا غیر سرکاری ادارہ ہے جو 15 جنوری 1994 کو کمپنیز آرڈیننس مجریہ 1984 کی دفعہ 42 کے تحت قومی ادارے کی حیثیت سے رجسٹر ہوا۔ادارہ بہتر نظم ونسق کے لیے ترقیاتی اداروں کی استعداد اور صنفی تفہیم میں اضافے، مفادِ عامہ میں خدمات انجام دینے والی عورتوں اور مردوں کی تنظیموں کے فروغ، حقوق کی فراہمی اور تحفظ کے لیے پیروکاری کرنے والے سول سوسائٹی تنظیموں کے اتحادوں کی باہمی رابطہ کاری اور متاثرہ افراد کے لیے ہنگامی امداد اور بحالی کی خدمات انجام دے رہا ہے۔ادارے کی جانب سے مطلوبہ اہلیت و استعداد رکھنے والی تنظیموں کو تعلیم، صحت، بنیادی سہولتوں کے ڈھانچے کی تشکیل، روزگار اور استعداد کاری کے شعبوں میں وسائل بھی فراہم کیے جاتے ہیں۔

ادارہ استحکام شرکتی ترقی (ایس پی او) کے کور پروگرامز کو آسٹریلین ایجنسی برائے بین الاقوامی ترقی (AusAid)، برطانوی ہائی کمیشن (BHC) اور مملکتِ نیدرلینڈ کے سفارت خانے (EKN) کی مالی معاونت حاصل ہے۔

ایس پی او ان دیگر امداد دینے والے اداروں کا بھی مشکور ہے جن کی معاونت اس کے موضوعی پروگرامز اور پراجیکٹس کو حاصل ہے۔

چناب سول سوسائٹی M ورک نے ایس پی اولاہور کے ساتھ مل کر لیبر انسپکشن کی بحالی کے لیے ڈی سی او آفس کے سامنے مظاہرہ کیا جس میں مختلف لیبر یو 2 اور سول سوسائٹی کے لاَ ئندوں نے شر ٔ کی۔
جس کے بعد ڈی سی او گ%0 انوالہ نے لیبر انسپکشن کے بحالی کے لیے لیبر بورڈ بنا*ؤ۔

2

ایس پی اولاہور نے مورخہ 15 جنوری 2011
کو یہ آس تنظیم کے ساتھ مل کرا ی۔ ڈا ^ گ
(لڑکیوں کے لیے تعلیم کیوں ضروری ہے)
کا اہتمام کیا جس میں مختلف اداروں، سول
سوسائٹی اور سیاسی جماعتوں کے لاَ ئندوں نے
بھرپور شر ٔ کی۔ خالد محمود قادری ایم پی اے
* کستان مسلم لیگ (ن)، شہزادہ علی ذوالقر 2 ،
عظمی وحید اور حنیف رامے نے اپنے خیالات کا
اظہار کیا۔

ایس پی او لاہور نے مختلف یونیور „ رکالجز کے سٹوڈنٹس کے لیے
اِنٹرنشپ (internship) کے ,پ وَا ام کا آغاز کیا اس سلسلے
میں مورخہ 28 جنوری 2011 کو سٹوڈنٹس میں اِنٹرنشپ مکمل
کرنے کے بعد سٹرفکیٹ تقسیم کرنے کی ا ی۔ تقر $ منعقد کی گئی
جس میں تقریباً 75 مردوں اور 45 خواتین نے شر ٔ کی۔

بو . (خیبر پختونخوا) میں چائلڈ لیبر کے
عنوان ,پ ا ی۔ سیمینار کا انعقاد کیاَH۔

3

بو . (خیبر پختونخوا) میں ہیومن رائٹس ٹ یننگ کا ا ی فالو اپ سیشن لیا جارہا ہے۔

Conference on

Local Initiatives in Development

March 17, 2011- Islamabad

Strengthening Participatory Organization (SPO) held a conference on 'Local Initiatives in Development' on March 17, 2011. Speakers of the conference emphasized capacity building of local communities to enable them to build a democratic, just and peaceful society in Pakistan. Introducing the objectives of the conference Naseer Memon, Chief Executive SPO, said that the struggles of marginalized and local communities tends to be ignored in the mainstream media and discourse of development. 'This conference brings together people from different regions of Pakistan to share inspiring stories of local community who are contributing to create critical mass' he said.

Dr. Tufail Mohammed, Chairperson SPO, welcomed the participants and briefed about SPO's programme that strives to address the needs of marginalized communities and tackles challenges of development. Dr. Tufail's briefing shed light on SPO's programme areas and its response to emergencies, like earthquake in 2005 and flood in 2010.

Sharing the work of SPO and its role in the development sector, Sadiqa Salahuddin stressed the need of changing the current paradigm of development because the affectees of anachronistic paradigm are people. 'There is a dire need to encourage local initiatives because they are cost effective and sustainable' she asserted. She highlighted the importance of continual review and renewal of strategy to meet emerging needs and demands of people. Sadiqa termed development as political, therefore there has to be political education of people. She lauded the endeavors of SPO in building capacities of local communities and organizations. 'The reason behind capacitating local communities is that they are in a better position to articulate their needs and negotiate with power structures' Sadiqa said.

Renowned intellectual Harris Khalique termed the work of SPO especially its component of political education as heraldry. 'SPO works as a catalyst in bringing potentialities into reality' Harris said. Harris laid great emphasis on understanding the role of political workers because political education enables them to enact their role with a clear vision. Explicating the idea behind the endeavors of empowering the marginalized sections of society, Harris

stated that SPO follows Gramcian model through which it strives to empower human agency, which can change the power system. 'Our support to civil society in Pakistan is basically connecting community with the state. Incessant control of undemocratic forces over the country, a disconnect has been created between the state and society. SPO's support to civil society organization aims to establish the connection' Harris Khalique observed. He urged to make professionalism subservient to community.

Elaborating the dialectics of social justice in Pakistan, Development practitioner Arifa Mazhar stressed the need of creating awareness in society. 'Only by changing the minds we can be able to empower the marginalized communities in Pakistan' Arifa stated. She further said that empowerment enables people to change policy in their favor and paves the way for democratic, just and tolerant society.

To introduce the unsung stories of interfaith harmony and peace Allama Ramzan Tauqeer and Hamad Ullah Farouqi shared their experience and trial and tribulations in their struggle in restoring peace and harmony in the sectarian torn Dera Ismail Khan. Allama Ramzan reminisced about once peaceful D.I.Khan. He regretted the fact that peace in D.I.Khan was shattered by the forces who are bereft of reason and resort to violence instead of logic. He lauded the efforts of Sunni scholar Hamad Ullah Farouqi in bridging the divide between Sunni and Shia communities. Providing perspective from Sunni community Hamad Ullah Farouqi stated that he himself was attacked twice in which he was severely injured and lost two colleagues. Despite the threats from militants he continued his struggle for peace with the help of Shia scholar Allama Ramzan. Ultimately, their effort bore fruit. However, he was the opinion that peace is a long haul. In order to ensure sustainable peace it is imperative to resolve to continue struggle and never succumb to militants who are hell bent upon killing innocent lives.

SPO partners, political party steering committees, local community members, civil society networks and elected representatives shared the experiences of local initiatives in development in different regions of Pakistan. They presented inspiring stories of struggle by the marginalized communities who have succeeded to reopen schools, securing National Identity Cards for women, resisting force marriages, securing fisherman rights, burial of Hindu girl in Muslim cemetery, restoring land donated to welfare and interfaith harmony. The participants especially appreciated stories of the struggle of Sindh and efforts for the restoration of peace narrated by religious scholars Allama Ramzan Tauqeer and Hamad Ullah Farouqi in Dera Ismail Khan. The conference was attended by a large number of people from, Funding partners, civil society organizations, academicians and government officials.

پولیس کے محکمے میں خواتین کی عزت وتکریم اور تحفظ کو یقینی بنانے کے لئے وومین کمپلین سینٹر کو متحرک کرنے کے علاوہ پولیس اہلکاروں اور مقامی افراد خاص طور پر خواتین کو اس حوالے سے معلومات فراہم کی گئیں کہ وہ اپنی شکایت کو کس طرح اور کن لوگوں کو پہنچا سکتی ہیں تاکہ اس کا ازالہ کیا جا سکے اور تحفظ کا احساس اور ذمہ داریوں کے حوالے سے شعور اجاگر ہو سکے۔

ایس پی او اور برٹش کونسل کی جانب سے مشترکہ طور ایکٹو سیٹزن لرننگ پروگرام کا آغاز کیا گیا جس میں نوجوانوں کو سماجی کاموں کے پس منظر، مقاصد کی عملی تربیت دی جاتی ہے تاکہ نوجوان میں ایک ذمہ دار شہری ہونے کے ساتھ ساتھ خودانحصاری، حبِ وطنی باہمی رابطے کی اہمیت اجاگر ہو سکے۔ پاکستان کے دیگر صوبوں سے نوجوان ایک دوسرے کے علاقوں کا دورہ کرتے ہیں تاکہ یگانگت اور بھائی چارے کا فروغ ہو اور ایک دوسرے کے کاموں سے سیکھا جائے۔ پاکستان کے مختلف علاقوں سے آئے ہوئے نوجوانوں نے سندھ کے ثقافتی ورثے کے بارے میں جاننا۔

ایس پی او کی جانب سے تعلیم کے موضوع پر ایک پروگرام کا انعقاد کیا گیا جس میں سیاستدان، میڈیا، سماجی کارکنان اور تعلیم کے شعبے سے وابستہ افراد کی ایک بڑی تعداد نے شرکت کی۔ اس پروگرام کا مقصد ایس پی کی جانب سے سندھ میں تعلیمی شعبے کے حوالے سے کی جانے والی تحقیق کی روشنی میں سماج کے مختلف حلقوں کے ساتھ باہمی مشاورت کرنا تھا۔

ایس پی او خواتین کے لئے زندگی کے مختلف شعبوں میں ترقی کا خواہاں ہے۔ اس حوالے اپنے پروگرام میں ایس پی او کی کوشش رہی ہے کہ خواتین کی شمولیت زیادہ سے زیادہ ہو تاکہ آبادی کے نصف حصہ تبدیلی اور ترقی کے شعبے میں پیچھے نہ رہے۔ تربیت، وسائل کی فراہمی (ایس پی او کی جانب سے چھوٹے کاروبار کے لئے وسائل اور لائیواسٹاک کی فراہمی) معلومات اور اطلاعات تک رسائی وہ ذریعے ہیں جن کی وجہ سے ملک کے طول وعرض اور دورافتادہ علاقوں میں خواتین نہ صرف خودمختار اور خوشحال ہو رہی ہیں بلکہ ان کے اعتماد اور شعور میں بھی اضافہ ہو رہا ہے۔

ایس پی او کراچی نے خواتین لٹریسی پروگرام کے تحت خواتین کے لیے گاؤں کی سطح پر تربیت کا انعقاد کر رہی ہے جس سے خواتین کی ایک کثیر تعداد مستفید ہو رہی ہے۔

ایس پی او کراچی نے گاؤں کی سطح پر عوام اور محکمہ عُشر وزکواۃ کے روابط کو اور مضبوط کرنے کی کوششیں کیں۔

ایس پی او کراچی کا عملہ اور ٹھٹہ (سندھ) کی خواتین کا ایک گروپ آپس میں مسائل کی نشاندہی اور ان کے حل کے لیے بات چیت کر رہے ہیں۔

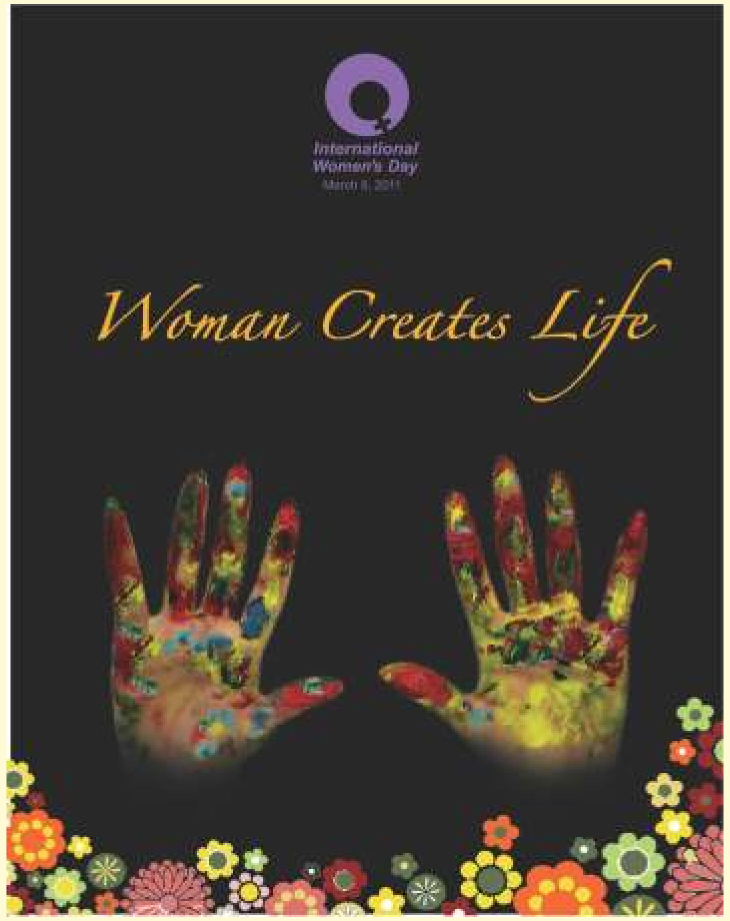

ایس پی او نیشنل سنٹر

مکان نمبر429، گلی نمبر 11 ,F-10/2 ، اسلام آباد، پاکستان

فون: 92-51-2104677, 2104679, 2104680 فیکس: 92-51-2112787

www.spopk.org info@spopk.org

بلوچستان	پنجاب	سندھ	خیبر پختون خوا	آزاد کشمیر
ایس پی او کوئٹہ مکان نمبر B-55 ، نزد ورکنگ وومن ہاسٹل جناح ٹاؤن ، کوئٹہ فون : 081-2870750 فیکس : 081-2870751 ای میل : quetta@spopk.org	**ایس پی او ملتان** مکان نمبر 340 ,339 ، بلاک ڈی، شاہ رکن عالم کالونی ملتان فون: 061-6772995 فیکس : 061-6772996 ای میل: multan@spopk.org	**ایس پی او حیدرآباد** پلاٹ نمبر 158/2 ، عقب محمد عثمان ڈیپلائی سکالرا کیڈمی علمدار چوک، گرڈ سٹیشن، قاسم آباد، حیدرآباد فون: 022-2654725 فیکس: 022-2652126 ای میل: hyderabad@spopk.org	**ایس پی او پشاور** مکان نمبر15، گلی نمبر 1 ، سیکٹر N-4 ، فیز 4 حیات آباد، پشاور فون: 091-5811792 فیکس: 091-5813089 ای میل: peshawar@spopk.org	**ایس پی او مظفرآباد** مکان نمبر B-35 ، اپر چھتر، مظفرآباد فون : 05822-434432 فیکس : 05822-434415 ای میل: muzaffarabad@spopk.org
ایس پی او تربت پسنی روڈ، تربت فون: 0852-412333 فیکس : 0852-413884 ای میل : turbat@spopk.org	**ایس پی او لاہور** مکان نمبر 76-A شیر شاہ بلاک، نیو گارڈن ٹاؤن لاہور فون: 042-35863211 فیکس: 042-35863213 ای میل: lahore@spopk.org	**ایس پی او کراچی** G-22, B/2، پارک لین کلفٹن بلاک نمبر 5 ، کراچی فون: 021-5836213 فیکس: 021-5873794 ای میل: karachi@spopk.org	**ایس پی او ڈیرہ اسماعیل خان** مکان نمبر 2، گلی نمبر 2، وینسم ہاوسنگ سکیم نزد وینسم کالج، ڈیرہ اسماعیل خان فون : 0966-713231 فیکس: 0966-733917 ای میل: dikhan@spopk.org	**ایس پی او باغ** *بی* س روڈ، نیشنل سائنس کالج* غ فون: 05823-445290 **ایس پی او نیلم** نزد اے جی آفس، وارڈ نمبر 4، اٹھمقام ضلع نیلم فون: 05821-456574

شمارے کے مندرجات سے ادارے کا متفق ہونا ضروری نہیں

ایس پی او کمپنیز آرڈیننس 1984 کی دفعہ 42 کے تحت سیکورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان (کارپوریٹ لاء اتھارٹی) سے منظور شدہ ہے۔ ادارے کو انکم ٹیکس آرڈیننس 2001 کی دفعہ 2(36) کے تحت استثنیٰ بھی حاصل ہے۔

Edit/Design & Production:
Aziz Ali Dad - Riazat Hussain

Field Team:
Shahnawaz Khan (Multan), Jamshed Sultan (Lahore), Imdad Ali (Quetta), Mehrab Ali (Turbat)
Samreen Ghauri (Hyderabad), Munawar Ali (Karachi), Inayat ur Rehman (Peshawar), Asghar Khan (D.I.Khan) Qamar-uz-Zaman (AJK)